حفاظت قرآن سے متعلق دینی تعلیم اور اپنے علم وعمل سے قرآن کی خوبیوں کو پیش کرنے کی تلقین

قرآن کریم دنیا میں امن وسلامتی کی ضمانت ہے اور شدت پسندی کے خاتمے کی تعلیم دیتا ہے

دنیا کو آگ کے گڑھے سے بچانے کیلئے ہمیں اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنا، اس کے آگے جھکنا اور اس کا تقویٰ اختیار کرنا ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 دسمبر 2015ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے غیر اقوام کی طرف سے دین حق پر کئے جانے والے اس اعتراض کا جواب دیا کہ دین حق کی تعلیم میں جو جہاد اور بعض دوسرے سختی کرنے کے احکامات ہیں ان کی وجہ سے اس کے ماننے والے شدت پسند بنتے ہیں یا شدت پسندی کی طرف رجحان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جس طرح دوسرے مذاہب والوں نے اپنی تعلیم میں زمانے کی ضرورت اور حالات کے مطابق تبدیلیاں کر لی ہیں۔ اس طرح اب قرآن کریم کو بھی اس زمانے کے مطابق احکامات کو ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا بہرحال اس سے یہ بات تو ثابت ہوگئی کہ ان کی تعلیم اب خدا کی بھیجی ہوئی نہیں رہی بلکہ انسانوں کی بنائی ہوئی تعلیم رہ گئی ہے۔ کیونکہ ان تعلیموں کی حفاظت کا خدا تعالیٰ کا وعدہ نہیں تھا لیکن قرآن کریم میں جب اللہ تعالیٰ نے یہ اعلان فرمایا کہ اس ذکر یعنی قرآن کریم کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے تو پھر اس کی حفاظت کے سامان بھی فرمائے۔ یہ آیت صاف بتلا رہی ہے کہ ایک قوم پیدا ہوگی جو کہ اس ذکر قرآن کریم کو دنیا سے مٹانا چاہے گی، اس وقت خدا تعالیٰ آسمان سے اپنے کسی فرستادے کے ذریعے سے اس کی حفاظت کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق کی تعلیم تو امن اور سلامتی کی تعلیم ہے۔ قرآن کریم کی روشنی میں ہی ہم نے یہ تعلیم دنیا کو دکھانی ہے۔ ان کو یہ بتانا ہے کہ تم جو بغیر علم کے کہہ دیتے ہو کہ دین حق کی تعلیم میں شدت پسندی ہے اسی لئے اس کے ماننے والے شدت پسند بنتے ہیں، یہ تمہاری کم علمی اور جہالت ہے۔ فرمایا کہ اس وقت دنیا کو دین کی حقیقی تصویر دکھانا بہت ضروری ہے۔ ہر احمدی کا کام ہے کہ ہر طبقے اور ہر مزاج تک اس پیغام کو پہنچائیں۔ حضور انور نے قرآن کریم سے بعض مثالیں بیان فرمائیں جو دین کی امن کی تعلیم کی خوبصورتی ظاہر کرتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن میں صاف حکم ہے کہ دین کے پھیلانے کیلئے تلوار مت اٹھاؤ اور دین کی ذاتی خوبیوں کو پیش کرو اور نیک نمونوں سے اپنی طرف کھینچو اور یہ مت خیال کرو کہ ابتداء میں دین میں تلوار کا حکم ہوا کیونکہ وہ تلوار دین کو پھیلانے کے لئے نہیں کھینچی گئی تھی بلکہ دشمن کے حملوں سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے یا امن قائم کرنے کیلئے کھینچی گئی تھی مگر دین کے لئے جبر کرنا کبھی مقصد نہ تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ ہر احمدی کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ دین کی ذاتی خوبیوں کو پیش کرنے کے لئے قرآن کریم کا علم حاصل کرے اور پھر اپنے نیک نمونے قائم کر کے دنیا کو اپنی طرف کھینچے اور یہی علم اور عمل ہے جس سے اس زمانے میں ہم حضرت مسیح موعود کی غلامی میں آتے ہوئے قرآن کریم اور دین حق کی حفاظت کے کام میں حصہ دار بن سکتے ہیں اور دنیا کو بتا سکتے ہیں کہ اگر دنیا میں حقیقی امن قائم کرنا ہے تو قرآن کریم کے ذریعہ ہی قائم ہوسکتا ہے۔ حضور انور نے امن اور سلامتی سے متعلق قرآنی تعلیم بیان فرمائی اور فرمایا کہ صرف دین حق ہی ہے جو دنیا میں امن وسلامتی کی ضمانت بن سکتا ہے اور یہ صرف قرآن کریم ہی ہے جو امن وسلامتی پھیلانے اور شدت پسندی کے خاتمے کی تعلیم دیتا ہے۔ پس اس تعلیم کا ادراک حاصل کرنے اور اس تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ فرمایا کہ قرآن کریم کی صحیح تفسیر اور تشریح ہی اس کی معنوی حفاظت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اور ہمیں آپ کو ماننے کی توفیق دے کر اس کام کے لئے ہمیں بھی چن لیا ہے۔ پس یہ خوبصورت تعلیم دنیا میں پھیلانے کا کام سرانجام دینا ہر احمدی کی ذمہ داری ہے۔ دنیا اس وقت آگ کے گڑھے کے جس دہانے پر کھڑی ہے۔ ایسے وقت میں دنیا کو اس آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کی کوشش کرنا اور امن و سلامتی دینے کا کام کرنا ایک احمدی کی ذمہ داری ہے۔ اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے سب سے بڑی چیز اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنا اور اس کے آگے جھکنا ہے، اس کا تقویٰ اختیار کرنا ہے، تبھی ہم اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو بھی اور دنیا کو بھی امن وسلامتی دے سکتے ہیں۔ حضور انور نے آخر پر مکرم عنایت اللہ احمدی صاحب مربی سلسلہ ریٹائرڈ کی نماز جنازہ حاضر اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب درویش قادیان اور مکرمہ سیدہ قانتہ بیگم صاحبہ اڑیسہ کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔